

(1)

سوال انسانی زندگی میں دین کی اہمیت و ضرورت بیان کریں، دین اور مذہب میں فرق واضح کریں؟  
جواب

(1) تعارف

اللہ تعالیٰ نے انسان کو زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ بتایا ہے جسے دین کہتے ہیں جس میں نماز، روزہ اور دوسری تمام عبادت کو گزارنے کا حکم ہے۔ قرآن مجید میں سورہ آل عمران میں ارشاد ہے: ﴿مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ فِي هَذَا لَا يَأْمُرْ بِالْعَدْلِ وَلَا يَنْهَى عَنِ الْعَدْلِ فَذَرْهُ حَيْثُ يَشَاءُ إِنَّ أُمَّتَنَا عَلَى الْبِرِّ كَوْنًا حَيْثُ كُنَّا﴾ (آل عمران)

دین ہی وہ صالح راستہ ہے جس کے ذریعہ ایک انسان اپنی زندگی اچھے طریقے سے گزار سکتا ہے۔ دین انسان کو انفرادی اور اجتماعی دونوں طریقوں سے زندگی گزارنے کا راستہ بتاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں دین کو کھلانے کا یہ ایسا نیا شمارا بنیاد اور اساسی کتاب سے نازل فرمایا ہے اور شاد باری تعالیٰ سے جس کا معلوم یہ ہے کہ

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ﴾ (القرآن)

اس نئے علاوہ مذہب دین سے باطل آتا ہے۔ مذہب اس دنیا میں انسان کو خود بنانے کے لیے جس میں اصلاحی کتابیں ہیں وہ دنیا پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتا۔ اس لیے صرف اس دنیا میں انسان کو دنیاوی زندگی کے بارے میں رہنمائی کرنا ہے۔

<p>(2) حسین کے لغوی معنی</p> <p>حسین کے لغوی معنی جلا ہیں اور حسن حسین</p> <p>میں ایک چیز اور بیدار، اطاعت اور فرما بشیر اور ہی اور</p> <p>سیرا غنیم یعنی بلندی جانے والا</p>	<p>(2)</p>
<p>(3) حسین کے اصطلاحی مفہوم</p> <p>اصطلاح میں حسین ایک مکمل</p> <p>وفا پر صیادت ہے جس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور جمع</p>	<p>(3)</p>
<p>(4) انسانی زندگی میں حسین کی اہمیت اور ضرورت</p> <p>انسانی زندگی میں حسین کی اہمیت نسبت زیادہ ہے اس</p> <p>کے بغیر انسان ایک صحیح راستہ پر نہیں چل سکتا</p>	<p>(4)</p>
<p>(الف) انفرادی زندگی میں حسین کی اہمیت</p> <p>حسین انسان کی انفرادی زندگی میں تندرستی کا</p> <p>حامل ہے وہ اللہ انسان کو مکمل طور پر بتاتا ہے۔</p> <p>یہاں یہ سوال ہے کہ کیا انسان ایک</p> <p>سختی سے جسے خود بخود زمین راستہ دے گی یا انسان</p> <p>انہی درجہ کی طرح ہے جو لوگوں کو خود ہی گمراہ</p> <p>کے۔ اسباب با رکھ بھی ہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی</p> <p>زندگی گزارنے سے طریقہ دینا بتایا ہے اس کے ساتھ</p> <p>طریقہ کی کتابیں اور اسباب دیکھنے والی کتاب کے</p> <p>طور پر ہماری آفریں ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو حکم اور ان حکم</p> <p>نازل ہونے والی کتاب "قرآن مجید" اس میں حکم کی گواہی</p> <p>ہے کہ اس میں ایک مکمل ہدایت کا راستہ ہے انسان کی انفرادی</p>	<p>(الف)</p>

زندگی کے لیے صحیح کہہ سکتے ہیں اور نہ کہ غلطی  
لغائی ہے کہ

” آج میں نے تمہارے لیے کتنا بار دین میں کمال  
مگر دیا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں عطا کیا ہے  
(القرآن)

### (ب) اجتماعی زندگی میں دین کی اہمیت

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ دین نے انسان  
کو اجتماعی زندگی گزارنے کے سارے طریقے بتائے ہیں  
کہ ان کے دوسرے کے ساتھ صلہ جو کرنا ہے اور  
دوسرے کے ساتھ انصاف سے کرنا ہے۔ حقوق اللہ اور  
حقوق العباد کس طرح پورے کرنا ہیں اس کے  
بے بغیر اسلام ہی ایک دین کی شکل میں سے ہے  
قرآن باریک بینی اور ارشاد ہے جس کا مضمون ہے  
” بَشِّرِ بِاللَّهِ نَزَلَ إِلَيْهِ  
اسلام ہے“ (القرآن)

انسان کو اپنے دوسرے کے ساتھ کفایت اور  
مبارے میں کھیلنا ہے نہ ہی ہیرا پھیر کر دینی ہے نہ کہ  
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

” تمام مسلمان آج میں کھڑے ہیں  
(القرآن)

(5) قرآنی حواص سے حیل کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ۱۹۱ جمع طور پر چھتار  
جگہ پر حیل کی اہمیت بیان کی ہے۔

(الف) جمع علم کے حواص سے قرآنی حیل

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بتایا ہے کہ جمع علم ہر حرف  
کھارے دے دے کر تیار کیے گئے ان کے علاوہ سنت  
فصول اور ہ کارے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ  
”جو کچھ اللہ تعالیٰ کر رہا ہے اس سے اسے کچھ نہ  
جانتا ہے اور جو کچھ اس کے سامنے نزل ہے اسے  
کچھ وہ جانتا ہے انسان کو یہی کچھ جانتا ہے جسے اس  
کی اجازت ملی ہے وہ کسی طرف سے“ (القرآن)  
اس کے علاوہ ایک اور جگہ ارشاد ہوا ہے جس  
کا مفہوم یہ ہے کہ

”اللہ تعالیٰ سے زمین اور آسمان کی  
کوئی چیز چھپی نہیں ہے“ (القرآن)

(ب) درست راستے پر چلنے کے حواص سے پابندی

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں (انسان) کو جمع  
راستے پر چلنے کی ہدایت فرمائی ہے۔  
ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ  
”جمع راستہ صرف اللہ تعالیٰ کا ہی ہے اس کے علاوہ  
اگر کسی نے ایسا راستہ اپنایا اس نے اپنے اور ہم علم ہوا ہے“

(القرآن)

انکہ اور چنگم ارشاد ہے کہ

”اللہ تعالیٰ بھی یہ دیکھ سکتا ہے کہ تم نے عمل کیا ہے یا نہیں“

سورۃ (القرآن) میں لکھا ہے:

**(پ) جسے زندگی گزارنے کے حواس سے حلال**

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جسے زندگی گزارنے کا حکم دیا

ہے۔

سورہ آل عمران میں ارشاد ہے حواس کہ

”کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے دین کے علاوہ کوئی

اور حوس ہیں جسے ہمیں آفرینے کا راجحہ اور حق کہ

ہاں اللہ نے ہمارے آسمان سے“ (آل عمران)

انکہ اور چنگم ارشاد باری تعالیٰ سے جہل کا مفہوم یہ ہے کہ

”کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو جو حواس میں پیدا

کیا ہے پھر وہ دن کو درات کا خلاف اڈنا ہے اور رات

میں دن ہے (رشتہ دنیا سے جہل) صرف یہ کھارا ہے

دکھا سکتے ہے“ (القرآن)

**(گ) دین اور مذہب میں فرق**

**(۱) دین کا لغوی اور اصطلاحی معنی**

لغوی اعتبار سے دین کا معنی بندگی ہے خواہ زور اور اطاعت

کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں دین ایک مکمل فن پارہ

جس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج شامل ہیں

**مذہب کا مفہوم**

مذہب کسی سے شمار ہوتا ہے جس میں

۱۔ بی شکر کے مطابق:



لاورد  
Soc

ارلاگ، عسا سکتا، اور علیہ وسیرت۔

(v) حلال اور حرام کا فرق

اللہ تعالیٰ نے زمین میں حلال اور حرام کا  
واقع فرق بنایا ہے کہ حلال چیزیں میں کفار و حرام سے دور رہیں۔  
جسکے مزید ہیں حلال اور حرام کا کوئی فرق نہیں ہے۔  
جسے یہ عقوبت کی گھٹی اجازت سے مزید ہیں۔

(vi) عبادت کے حوائج سے فرق

خبریں کے اندر صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی  
عبادات ہیں جس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔  
اس کے علاوہ مزید ہیں مختلف عبادت ہیں جسے  
بندوبستوں کی بیوجا کرتے ہیں۔

(vii) مساوات کے حوائج سے

ح ہے کہ کے اندر مساوات کا ذکر ہے جسے ہمارے سب  
کافر خان سے کہ  
"د کسی عربی کو کسی عجمی اور کسی عجمی کو عربی پرہم اور کمال کو  
گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کی  
بنیاد پر۔"

جسکے مزید ہیں مساوات کا ذکر نہیں ہے۔

(viii) عالمگیریت کے حوائج سے

ح ہے کہ یورپی دنیا کے سب سے بڑے پورا  
پورا ہے جسکے مزید ہیں صرف محضوں میں ہے اور محدود ہے۔

(ix) عدل و انصاف کے حوائج سے

زمین میں عدل و انصاف کا ذکر کیا گیا ہے جسے انصاف

باری تعالیٰ سے کہ

”عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ فضیلت والے ہے“

اس کے علاوہ ذرا پہلے میں عدل والوں کو (میں) جاد کیجا جاتا  
وہاں سبب غنیمتیں اور اعصاب میں فرق ہوتا ہے۔

**(7) بیخیم محبت**

انسانی زندگی میں دین کی ساری زیادہ اہمیت

ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیاوی زندگی کے سوا کچھ

دیکھا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے جس  
کا مہینوم ہے اس سے کہ

”و دیکھو حال حسن اطاعت صرف اللہ کے لیے

ہے“ (القرآن)

اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تخلیق کی ہیں اس سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں

عطا کی ہے۔“ (القرآن)

اس کے علاوہ اگر کوئی حکومت ہے، چونڈیاں کو بکڑ کر دیکھو

تو ان کو بھی اللہ ہی پر امید دینا ہے۔ اس لیے انسان کو اللہ

تعالیٰ کے لیے سوتے دین، ہر عمل کو کرنا چاہیے۔ سورہ آل عمران میں

ارشاد ہے کہ

”کیا تم لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہو؟“

پھر لوگ کہ اللہ ہی ہے۔“ (آل عمران)

اس کے علاوہ مذہب دین کے مسائل متفقہ ہیں جس میں شرک

بھی ہے۔ انسانوں کو مذہب کے تمام عقائدوں میں اور طور پر

طریقوں کو سمجھ کر چلنا چاہیے۔

”بیشک اللہ کے نزدیک دین ہے“ (آل عمران)